۲۲ ۔ خدانے دنےا بنائی اورا بھی تک اُس پر اختےار رکھتا ہے

آدمی ہمےشہ سے کائنات پر اختےار حاصل کرنے کی کوشش کررہا ہے ۔حتیٰ کہ اُس نے اس نام سے منسوب کردہ کھےل بھی مرتب کےے ۔مگر خدا خالق کائنات ہے اور ابھی تک اس پر اختےار رکھتا ہے ۔ آدمی ہمےشہ سے خدا کے مقام کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔حتیٰ کہ مسےحی بھی خادم بن کر زندگی گزارنے مےں مشکل تصور کرتے ہےں ۔وہ دعا سے پہلے خدا کی مرضی کو جاننے کی بجائے ۔درخواستوں کی لمبی فہرست لے کر خدا کے پاس آتے ہےں ۔اور اُسے اپنا خادم بنانے کی ناحق کوشش کرتے ہےں ۔ آدمی شاذونادر ہی خدا کو خدا سمجھتا ہے ۔زندگی گزارنے کے لئے ےسوع مسےح کی زندگی ہمارے لئے کامل نمونہ ہے ۔اس کی اذےت ناک مصلوبےت کو جاننے کی ضرورت ہے ۔ آپ اور مےں ےسوع کو اذےت کی موت سے بچا سکتے ہےں مگر ہم اُن لوگوں مےں شامل ہوئے جنہوں نے کہا "صلےب پر سے اُتر کر اپنے تئےں بچا"۔(مرقس ۳۰:۱۵)

خدا کے بےٹے نے اس طرح کی موت کےوں گوارہ کی؟حتیٰ کہ ےسوع چلاےا "اے باپ اس پےالے کو مےرے پاس سے ہٹالے" ۔

(مرقس ۳۶:۱۴)

مگر جےسے ہی ہم خدا کے مقصد کو جانتے ہےں ۔ہم تسلےم کرتے ہےں کہ ےسوع کو صرف خدا جانتا ہے ۔وہ آدمی کی مشکلات کو ختم کرتا ہے ۔خدا جانتا ہے کہ ابلےس کی قوت انسان کو تباہ کر دے گی ۔"خدا کا بےٹا اس لئے ظاہر ہوا کہ ابلےس کے کاموں کو مٹائے" (ےوحنا ۸:۳)۔اُس نے موت اور جہنم کے بندھنوں کو توڑا تا کہ آدمی اس کے ساتھ رفاقت رکھنے اور ہمےشہ کی زندگی گزارنے کے لئے آزاد ہو ۔خدا کے مقاصد کو سمجھنے اور مسےح کی سچائی کلےسےائ کو قائم کرنے کے لئے ،مجھے اور آپ کو پاک اور مقدس بننے کی ضرورت ہے ۔مسےحی "زندہ پتھر" ہے(پطرس ۲:۵۔۴) ۔کائنات کا مالک ان سے لوگوں کے دلوں مےں اپنی بادشاہی قائم کر رہا ہے ۔وہ ان پتھروں کو بڑی احتےاط سے چناؤ کرکے ان کو اپنے لہو سے دھوتا ہے ۔تاکہ ہر اےک کلےسےائ مےں اپنے کام کو مناسب طور پر کرنے کے لئے موزوں ہو ۔مسےح اس روحانی عمارت کے کونے کے سرے کا پتھر ہے ۔

نقشہ نگار کا تےار کردہ خاکے کو ہروہ شخص دےکھ سکتا ہے جو اس کو دےکھنے کی خواہش کرتا ہے ۔ہم اُسے خالق ،نجات دہندہ اور اپنے لوگوں کے دلوں پر حکومت کرنے والے کے طور پر دےکھتے ہےں ۔ےعنی وہ لوگ جو اس کے زندہ پتھر ہےں ۔ےہ اےک اےسی جلالی کلےسےائ ہے جو بےعےب اور پاک ہے (افسےوں ۵:۲۷)۔ہمےں خدا کے مقصد کے ساتھ تعاون کرنا چاہےے ۔ہمارا خدا کائنات کا مالک ہے ۔اس کی عزت اور جلال ہمےشہ ہو ۔ اُس کے نام کی تمجےد ہو۔